سندھ آرڈیننس نمبر XI مجریہ ۱۹۸۰

SINDH ORDINANCE NO.XI OF 1980

سندھ لینڈ رونیو (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۰

THE SINDH LAND REVENUE (AMENDMENT) ORDINANCE, 1980

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۶۷ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کے باب VI کے عنوان کی ترمیم

Amendment of the heading of Chapter VI of West Pakistan Act XVII of 1967

۳۔ ۱۹٦٧ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ ۳۹ کی ترمیم

Amendment of section 39 of West Pakistan Act XVII of 1967

۴۔ ۱۹٦٧ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ ۴۱ کو ختم کرنا

Omission of section 41 of West Pakistan Act XVII of 1967

۵۔ ۱۹٦٧ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ ۴۲ کی تبدیلی

Substitution of section 42 of West Pakistan Act XVII of 1967

٦۔ ۱۹٦٧ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ ۴۳ کو ختم کرنا

Omission of section 43 of West Pakistan Act XVII of 1967

٧۔ ۱۹٦٧ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ ۴۵ کی ترمیم

Amendment of section 45 of West Pakistan Act XVII of 1967

۸۔ ۱۹٦٧ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی فعہ ۵۲ کی تبدیلی

Substitution of section 52 of West Pakistan Act XVII of 1967

۹۔ ۱۹٦٧ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ ۵۳ کی ترمیم

Amendment of section 53 of West Pakistan Act XVII of 1967

۱۰۔ ۱۹٦٧ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی فعہ ۵۴ کی ترمیم

Amendment of section 54 of West Pakistan Act XVII of 1967

۱۱۔ ۱۹٦٧ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کے باب XIII کے عنوان کی ترمیم

Amendment of the heading of Chapter XIII of West Pakistan Act XVII of 1967

۱۲۔ ۱۹٦٧ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ ۱٦۱ کی ترمیم

Amendment of section 161 of West Pakistan Act XVII of 1967

۱۳۔ ۱۹٦٧ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ ۱٦۳ کو ختم کرنا

Omission of section 163 of West Pakistan Act XVII of 1967

۱۴۔ ۱۹٦٧ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ ۱٦۴ کی ترمیم

Amendment of section 164 of West Pakistan Act XVII of 1967

۱۵۔ ۱۹٦٧ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ ۱٦٧ کی ترمیم

Amendment of section 167 of West Pakistan Act XVII of 1967

سندھ آرڈیننس نمبر XI مجریہ ۱۹۸۰

SINDH ORDINANCE NO.XI OF 1980

سندھ لینڈ رونیو (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۰

THE SINDH LAND REVENUE (AMENDMENT) ORDINANCE, 1980

[۲۸ جولائی ۱۹۸۰]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، ۱۹۶۷ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، ۱۹۶۷ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اب اس لیئے، ۵ جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان کے تحت، قانون (نافذ کرنے والا تسلسل) حکم، ۱۹۷۷ کی روشنی میں، گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایہ ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ لینڈ روینیو (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۰ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۶۷ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کے باب VI کے عنوان کی ترمیم
Amendment of the heading of Chapter VI of West Pakistan Act XVII of 1967

۲۔ سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، ۱۹۶۷ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، اس میں موجود عنوان، اور باب VI کے ذیلی عنوان کے لیئے، عنوان "رکارڈ آف رائیٹس" کو متبادل بنایا جائے گا۔

۳۔ ۱۹٦٧ کے مغربی

پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ ۳۹ کی ترمیم
Amendment of section 39 of West Pakistan Act XVII of 1967

۳۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۳۹ کی ذیلی دفعہ (۲) میں شق (b) کو ختم کیا جائے گا۔

۱۹۶۷ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ ۴۱ کو ختم کرنا
Omission of section 41 of West Pakistan Act XVII of 1967

۴۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۴۱ کو ختم کیا جائے گا۔

۱۹۶۷ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ ۴۲ کی تبدیلی
Substitution of section 42 of West Pakistan Act XVII of 1967

۵۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۴۲ کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

"۴۲۔ (۱) بورڈ آف روینیو، رکارڈ آف رائیٹس اور ایسے حقوق کی منتقلی کا رجسٹر بنانے سے متعلقہ کام کے لیئے، مختیارکار آفیس میں ایک سیل بنا سکتا ہے، جو ایسے عملداروں پر مشتمل ہوگا، جیسے اس کی طرف سے طے کیا گیا ہو۔

(۲) رکارڈ آف رائیٹس اور منتقلی کی رجسٹریشن تین سیٹ میں ہوگی، جن میں سے ہر ایک سیل میں، سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۱۹۷۹ تحت بنائی گئی یونین کاؤنسل یا متعلقہ کاؤنسل میں اور تپیدار کے پاس ہوگا۔

(۳)جہاں کسی فرد نے حق حاصل کیا ہے یا اس کی دلچسپی ہے جو آسانی سے ہو سکتی ہے یا ٹرانسفر آف پراپرٹی ایکٹ، ۱۹۸۲ کی دفعہ ۱۰۰ کے مطلب

کے تحت گروی والی رقم جتنی نہ ہو، تو وہ فرد زبانی طور پر یا تحریری طور پر مختیارکار یا ایسے دوسرے آفیسر کو کہہ کر، جس کو بورڈ آف روینیو مقرر کرے اور اس کو بااختیار آفیسر کہا جائے تو اس سے تین ماہ کے اندر اندر لے سکتا ہے۔
اگر حق لینے والا وہ شخص نابالغ ہے یا ایسی معلومات دینے سے معذور ہے، تو اس کا گارڈین یا دوسرا شخص جس کو اس کی جائیداد کی چارج ہو، وہ معلومات دے سکتا ہے:
بشرطیکہ مزید یہ کہ تو اگر حق یا دلچسپی رجسٹرڈ کاغذات کے ذریعے حاصل کی گئی ہے، اس صورت میں وہ متعلقہ سب رجسٹرار کی ذمیداری ہوگی کہ وہ مختیارکار یا اتھارتی آفیسر کو کاغذات کی رجسٹریشن کے تین ماہ کے اندر اندر مطلع کرے۔
وضاحت: وہ شخص جس کے حق میں ضبطگی ختم کی جاتی ہے، یا لیز طے کی جاتی ہے، وہ اس ذیلی دفعہ کے مطلب کے تحت حق حاصل کر سکتا ہے۔
(۴)جہاں ذیلی دفعہ (۳) کہ تحت معلومات زبانی طور پر دی گئی ہے، مختیارکار یا بااختیار بنایا گیا آفیسر اس کو تحریر میں لائے گا اور اس پر معلومات دینے والے شخص کی صحیح یا انگوٹھے کا نشان لے گا۔
(۵)مختیارکار یا بااختیار بنایا گیا شخص یہ تصدیق کرے گا کہ ذیلی دفعہ (۳) کے تحت حاصل کردہ معلومات لی گئی ہے اور ایسی معلومات دینے والے شخص کو سرٹیفکیٹ فراہم کرے گا۔
(٦)مختیارکار یا بااختیار بنایا گیا آفیسر ذیلی دفعہ (۳) کے تحت حاصل کردہ معلومات سیل کے انچارج کو بھیجے گا، اگر کوئی ہو، اس صورت میں جب مختیارکار یا بااختیار بنایا گیا آفیسر خود انچارج نہیں ہے، اور انچارج ایسی معلومات ملنے پر یا وہ دوسری صورت میں مطمئن ہے کے کسی حق کی حاصلات یا کسی میں دلچسپی ظاہر ہوئی ہے، ایسی حاصلات کو منتقلی کے رجسٹر میں داخل کرے گا۔

(۷) سیل کا انچارج یا مختیارکار جہاں ذیلی دفعہ (٦) کے تحت داخلہ رکھتا ہے اور سیل نہ ہو تو:

(a) تعلقہ آفیس کے نوٹیس بورڈ پر داخلہ کی نقل لگائے گا؛

(b) داخلہ کی نقل متعلقہ تپیدار کو تپیدار کے دیرے میں رکھنے کے لیئے بھیجے گا؛

(c) ایسے لوگوں کو تحریری طور پر مطلع کرے گا جو موجود ہوں گے یا منتقلی میں دلچسپی رکھتے ہوں گے؛

(۸)ذیلی دفعہ (٦) کے تحت کی گئی داخلہ سے متاثر ہونے والا کوئی شخص ایسی داخلہ کے خلاف سیل کے انچارج یا مختیارکار سے اعتراض کر سکتا ہے، جہاں سیل نہ ہو تو ذیلی دفعہ (۷) کے تحت نوٹیس ملنے کے پندرہ دن کے اندر اندر اعتراض کر سکتا ہے۔

(۹)اعتراض، اگر کوئی ہوں، جو ذیلی دفعہ (۸) کے تحت مطابق ہوئے ہوں، وہ الگ رجسٹر میں داخل کیئے جائیں گے، جن کے بعد ان کو تکراری کیسوں کا رجسٹر کہا جائے گا۔

۱۹٦۷ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ ۴۳ کو ختم کرنا

Omission of section 43 of West Pakistan Act XVII of 1967

(۱۰) تکراری کیسوں کے رجسٹر میں داخل کردہ اعتراض مختیارکار یا روینیو بورڈ کی طرف سے اس سلسلے میں بااختیار بنائے گئے کسی دوسرے شخص کی طرف سے متعلقہ تپہ میں کھلی کچہری کے ذریعے نمٹائے جائیں گے اور اعتراضات میں دلچسپی رکھنے والے سب فریقوں کو کچہری کی تاریخ اور جگہ مقرر ہونے سے کم سے کم ایک ہفتہ پہلے نوٹیس بھیجے جائیں گے اور ان کو مذکورہ کچہری میں سننے کا موزوں موقعہ فراہم کیا جائے گا اور اعتراض نمٹانے سے متعلقہ احکامات منتقلی کے رجسٹر میں داخل کیئے جائیں گے۔

۱۹٦۷ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ ۴۵ کی ترمیم

Amendment of section 45 of West Pakistan

(۱۱)منتقلی کے رجسٹر میں اندراج کر کے مختیارکار کی تصدیق کرنے کے بعد اس سلسلے میں رکارڈ آف رائیٹس کی طرف منتقل کی جائیں گی جو

بورڈ آف رونیو میں رکھی جائیں گی۔

(۱۲)سیل کا انچارج یا مختیارکار جہاں سیل نہیں ہے، اعتراض داخل کرانے کی مدت ختم ہو جانے کے بعد، اگر کوئی اعتراض داخل نہیں کیئے جاتے، یا ذیلی دفعہ (۱) کہ تحت حکم کرنے کے دس دن کے اندر اس کے ماتحت رکارڈ آف رائیٹس کی نقل میں ضروری تصحیح کرے گا اور سپروائزنگ تپیدار کو تحریری طور پر اس کے ماتحت کاؤنسل میں رکارڈ آف رائیٹس کے نقلوں میں وہی تصحیح کرنے کی ہدایت کرے گا اور تپیدار ہدایات ملنے کے پندرہ دن کے اندر اندر وہ تصحیح کرے گا۔

(۱۳)تصحیح ذیلی رول (۱۲) کے تحت تصدیق کرنی چاہیے:

(i) مختیارکار کی طرف سے تصدیق ہوگی اگر تصحیح سیل انچارج کی طرف سے کی گئی ہو؛

(ii) دوسرے کیسوں میں رونیو آفیسر کی طرف سے جو اسسٹنٹ مختیارکار کے عہدے سے کم نہ ہو وہ تصدیق کرے گا۔

Act XVII of 1967

۱۹٦۷ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی فعہ ۵۲ کی تبدیلی

Substitution of section 52 of West Pakistan Act XVII of 1967

۱۹٦۷ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ ۵۳ کی ترمیم

Amendment of section 53 of West Pakistan Act XVII of 1967

٦۔ مذکورہ ایکٹ میں دفعہ ۴۳ کو ختم کیا جائے گا۔

۱۰۔ ۱۹٦۷ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی فعہ ۵۴ کی ترمیم

Amendment of section 54 of West Pakistan Act XVII of 1967

۷۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۴۵ میں:

(i) الفاظ، کاماؤں، بریکیٹس، حروف اور اعداد "یا پیریاڈیکل رکارڈ میں ماسوائے دفعہ ۴۳ کی شق (a) کے تحت پٹواری کی طرف سے پیریاڈیکل رکارڈس میں کی گئی داخلاؤں کے اس دفعہ کے حوالے سے دلچسپی کے غیر تکراری

۱۹٦۷ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کے باب XIII کے عنوان کی ترمیم

Amendment of the heading of

حاصلات کے،" کو ختم کیا جائے گا؛

(ii) شق (b) میں، سیمی کولن اور لفظ "؛ اور" کو فل اسٹاپ سے تبدیل کیا جائے گا؛ اور

(iii) شق (c) کو ختم کیا جائے گا۔

١٩٦٧ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ ١٦١ کی ترمیم

Amendment of section 161 of West Pakistan Act XVII of 1967

٨۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۵٢ کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

"۵٢۔ رکارڈ آف رائیٹس میں ایک داخلہ تب تک سچی سمجھی جائے گی جب تک وہ تکراری ثابت نہ ہو یا قانونی طور پر نئی داخلہ اس کے متبادل نہ بنائی جائے۔"۔

٩۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۵٣ میں، الفاظ "یا ایک پیریاڈیکل رکارڈ میں" ختم کیئے جائیں گے۔

١٩٦٧ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ ١٦٣ کو ختم کرنا

Omission of section 163 of West Pakistan Act XVII of 1967

١٠۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۵۴ میں، الفاظ "اور پیریاڈیکل رکارڈ" ختم کیئے جائیں گے۔

١٩٦٧ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ ١٦۴ کی ترمیم

Amendment of section 164 of

١١۔ مذکورہ ایکٹ میں باب XIII کے نیچے عنوان کے لیئے، عنوان "اپیل اور نظرثانی" کو متبادل بنایا جائے گا۔

West Pakistan Act XVII of 1967

۱۹٦۷ کے مغربی پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ ۱٦۷ کی ترمیم

Amendment of section 167 of West Pakistan Act XVII of 1967

۱۲۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۱٦۱ میں:

(a) ذیلی دفعہ (۱) میں:

(i) شق (a)، (b) اور (c) کو شقوں (b)، (c) اور (d) کے طور پر دوبارہ نمبر دیا جائے گا؛

(ii) شق (b) کو ایسے نمبر دینے سے پہلے، مندرجہ ذیل کو شق (a) کے طور پر شامل کیا جائے گا؛

"(a) پہلے گریڈ کے اسسٹنٹ کلیکٹر کی طرف جب دوسرے گریڈ کے اسسٹنٹ کلیکٹر کی طرف سے حکم کیا گیا ہے؛ اور

(iii) شق (b) میں ایسے نمبر دینے کے بعد، کاما اور الفاظ "، کسی بھی گریڈ کا" کے لیئے الفاظ "پہلے گریڈ کا" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(b) ذیلی دفعہ (۱) کے نیچے وضاحت کو ختم کیا جائے گا؛ اور

(c) ذیلی دفعہ (۲) کے بعد، مندرجہ ذیل طریقے سے اضافہ کیا جائے گا:

"(۳) بورڈ آف روینیو کے علاوہ کسی بھی دوسرے روینیو آفیسر کو کوئی کیس کسی ماتحت اختیاری کو رمانڈ کے لیئے دینے کا اختیار نہیں ہوگا۔"۔

۱۳۔ مذکورہ ایکٹ میں دفعہ ۱٦۳ کو ختم کیا جائے گا۔

۱۴۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۱٦۴ میں:

(i) ذیلی دفعات (۱) اور (۲) میں، لفظ "نوے" کے لیئے لفظ "تیس" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(ii) شرطیہ بیان میں آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیئے جائیں گے:

بشرطیکہ مزید یہ کہ اس دفعہ کی تحت نظرثانی میں جاری کیئے گئے کسی حکم پر ایسے حکم سے متاثرہ کسی فریق کی درخواست پر اعتراض نہیں اٹھایا جائے گا؛

بشرطیکہ یہ بھی کہ کسی بھی روینیو آفیسر ماسوائے بورڈ آف روینیو کے کو کوئی کسی کسی ماتحت اختیاری کو رمانڈ کے لیئے دینے کا اختیار نہیں ہوگا۔"۔

۱۵۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۱٦۷ میں، الفاظ اور کاما "ایک اپیل فارم کے لیئے، یا نظرثانی کے لیئے ایک درخواست یا" کے لیئے الفاظ اور کاماؤں "کے لیئے، یا ایک اپیل یا درخواست کے فائیل ہونے میں معافی کے لیئے" کو متبادل بنایا جائے گا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔